نفسِ رسولؐ از جناب آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے سید علی حیدر نقوی ۔ ناشر: کتب خانہ شاہ نجف، اندرون موچی دروازہ، لاہور ۸ ۔

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت کو یہاں تک پہنچایا گیا ہے کہ وہ قرآنِ ناطق ہیں ۔ دلیل یہ ہے کہ بسم اللہ کا پہلا حرف "ب" ہے اور "ب" کا نقطہ حضرت علیؓ ہیں ۔ اگر حضرت امیرؓ نہ ہوں تو "ب" نہیں بن سکتی، پھر بسم اللہ کیسے بنے گی اور قرآن کیسے تشکیل پائے گا ۔ کوئی دوسرا کہہ سکتا ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ "ا" ہیں اور "ا" کے بغیر نہ "الحمد" نہ "الم" نہ "اللہ" نہ باقی قرآن ۔ فرمایا ہے کہ حضورؐ کو اس وقت تک نبی نہیں بنایا گیا جب تک حضرت علیؓ ساتھ دینے کے قائل نہیں ہوگئے ۔ یہی بات دوسرے سابقون الاولون کے لیے کہی جا سکتی ہے ۔ پھر فرمایا ۔ اسلام رسولؐ خدا اور حضرت علیؓ دونوں کا محتاج تھا ۔ دونوں بزرگ گاڑی کے دو پہیے تھے، مگر گاڑیاں تو چار چار پہیوں والی بھی ہوتی ہیں اور ریل گاڑی کے تو بیسیوں پہیے یک دم کام کرتے ہیں ۔

درخواست ہے کہ اس طرح کی منطق کے بل پر نکتہ آرائیاں کرنے کا دور اب ختم ہو رہا ہے ۔ کچھ غلبۂ دین اور خدمتِ انسانیت کی بات کیجیے ۔

اِدارۂ ترجمان القرآن لمیٹڈ

کے نئے ٹیلی فون لگ گئے ہیں ۔ قارئین کرام اور تاجر حضرات نوٹ فرمالیں

ٹیلی فون نمبر:- ۳۲۴۴۶۸ / ۶۸۶۳۶